

بچی کا نام تطہیر رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

بچی کا نام تطہیر رکھنا کیسا ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

"تطہیر" نام رکھنا جائز ہے، اس کا لغوی معنی ہے: "پاک کرنا۔" جب یہ کسی بچی کا نام رکھا جائے گا تو اس کا معنی ہوگا: "پاک کرنے والی یا پاک کی ہوئی۔" یہ نام رکھنا شرعاً اگرچہ جائز ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ بچی کا نام نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات، بیٹیوں، صحابیات رضی اللہ عنہن اور نیک نواتین کے نام پر رکھا جائے کہ حدیث پاک میں اچھے لوگوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے، نیز امید ہے کہ اچھے نام کی برکت اور ان بزرگ ہستیوں کی برکت بھی بچی کے شامل حال ہوگی۔

القاموس الوحید میں ہے "طَهَّرَ الشَّيْءَ بِالْمَاءِ وَغَيْرِهِ: پانی وغیرہ سے دھو کر صاف کرنا یا پاک کرنا۔" (القاموس الوحید، صفحہ 1017، مطبوعہ کراچی)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے "تسموا بخیار کم" ترجمہ: اپنے اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد 2، صفحہ 58، حدیث: 2328، دارالکتب العلمیہ، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ لَکھتے ہیں: "انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگان دین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شامل حال ہو۔" (بہار شریعت، جلد 3، حصہ 15، صفحہ 356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

مجیب: مولانا محمد بلال عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-4136

تاریخ اجراء: 25 صفر المظفر 1447ھ / 20 اگست 2025ء



Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



feedback@daruliftaahlesunnat.net